9304 - میت کے لیے فاتحہ پڑھنا

سوال

سورۃ فاتحہ پڑھنے اور اس کا ثواب میت کو دینے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سورۃ فاتحہ یا اس کے علاوہ قرآن مجید کا ثواب فوت شدگان کو دینے کی کوئی دلیل نہیں ملتی لھذا اسے ترک کرنا واجب ہے؛ کیونکہ یہ نہ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے، اور نہ ہی ان کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم سے، جس سے اس کی دلیل لی جا سکے.

لیکن مسلمان فوت شدگان کے لیے دعا کرنا اور ان کی جانب سے صدقہ و خیرات کرتے ہوئے فقراء و مساکین کے ساتھ احسان کرنا مشروع ہے، اس کے ساتھ بندہ اللہ تعالی کا قرب حاصل کرے اور اللہ تعالی سے سوال کرے کہ وہ اس صدقہ و خیرات کا اجروثواب اس کے والد یا والدہ یا کسی اور فوت شدہ یا زندہ کو دے؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے، لیکن تین قسم کے عمل جاری رہتے ہیں: صدقہ جاریہ، یا نفع مند علم سے، یا نیک اور صالح اور اولاد اس کے لیے دعا کرتا رہے"

اور اس لیے بھی کہ حدیث میں یہ بھی ثابت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میری والدہ فوت ہو گئی اور اس نے کچھ وصیت نہیں کی، میرا خیال ہے کہ اگر وہ کلام کرتی تو صدقہ ضرور کرتی، اگر میں اس کی جانب سے صدقہ کروں تو کیا اسے اجر ملےگا؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں"

صحیح بخاری و صحیح مسلم.

اور اسی طرح میت کی جانب سے حج اور عمرہ کرنا اور اس کا قرض ادا کرنا یہ سب کچھ اسے فائدہ دیتے ہیں، جیسا کہ شرعی دلائل سے ثابت ہے، لیکن اگر سائل کا مقصد یہ ہے کہ وہ میت کے اہل و عیال کے ساتھ احسان اور پیسوں

اور جانور وغیرہ ذبح کرکے صدقہ کرنا چاہتا ہے تو اگر وہ فقراء ہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں.